السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جائیداد غیر منقولہ مثل پختہ مکانات و دکانیں وغیرہ جو کہ ہزار ہا روپوں کی ملکیت میں، مالکان کے ذمہ ان کی سالانہ زکوٰۃ ان کی قیمت لگا کر ادا کرنی ہوگی، یا آمدنی کرایہ سے و نیز اگر کرایہ کھانے پینے و دیگر حوائج ضروری پر صرف ہو جائے تو جائیداد کی زکوٰۃ ساقط ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جدائیداد پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے، صرف اس سے کرایہ پر ہے، اگر کرایہ حاصل شدہ مالک جائیداد کے خرچ کرنے سے بچ رہے، اور اس پر حولان حول یعنی پورا ایک سال گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ ہے۔ (اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۱۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 193

محدث فتویٰ